آفس آف ڈائیورس لرنر
سپورٹس اینڈ سروسز

Chicago Public Schools

ریموٹ لرننگ کے طریقوں، معیارات اور ہدایتی معیار کے لیے خصوصی تعلیم کی رہنمائی

اس غیر متوقع وقت میں، متعلقہ سروس فراہم کنندگان اور اسپیشل تعلیم کے اساتذہ ریموٹ لرننگ کے ذریعے طلبا، خاندانوں اور اسکولز کو سپورٹ کرنا جاری رکھے ہوئے ہیں۔ متعلقہ سروس فراہم کنندگان اور اسپیشل تعلیم کے اساتذہ دیگر اسٹاف ممبرز اور والدین کے ساتھ طلبا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مل کر کام کریں گے، ایک ایسے وقت میں بھی جب طلبا اور معلمین مل کر طبعی طور پر ایک روایتی اسکول کے ماحول میں کام نہیں کر سکتے۔ متعلقہ سروس فراہم کنندگان اور اسپیشل تعلیم کے اساتذہ اپنی سروسز کو ہماری مرکزی اقدار میں ضم کریں گی اور ان ریموٹ لرننگ منصوبوں کی تعمیل میں سپورٹ فراہم کریں گی جو ان کے تفویض کردہ اسکول کے مقام(مقامات) پر ڈیولپ کیے گئے ہیں۔ متعلقہ سروس فراہم کنندگان اور اسپیشل تعلیم کے اساتذہ کو اپنے آپ کو CPS ریموٹ لرننگ کے لیے رہنمائی سے مانوس کرنا چاہیے اور اپنی سروسز کو اس کی مطابقت میں ترتیب دینا چاہیے۔

ہمارا وژن

کامیابی یہاں سے شروع ہوتی ہے!

ہمارا مشن

ہر علاقے کے ہر بچے کو اعلی معیاری تعلیم فراہم کرنا، جو ہر ایک کو کالج، کیریئر اور شہری زندگی میں کامیابی کے لیے تیار کرتی ہے۔

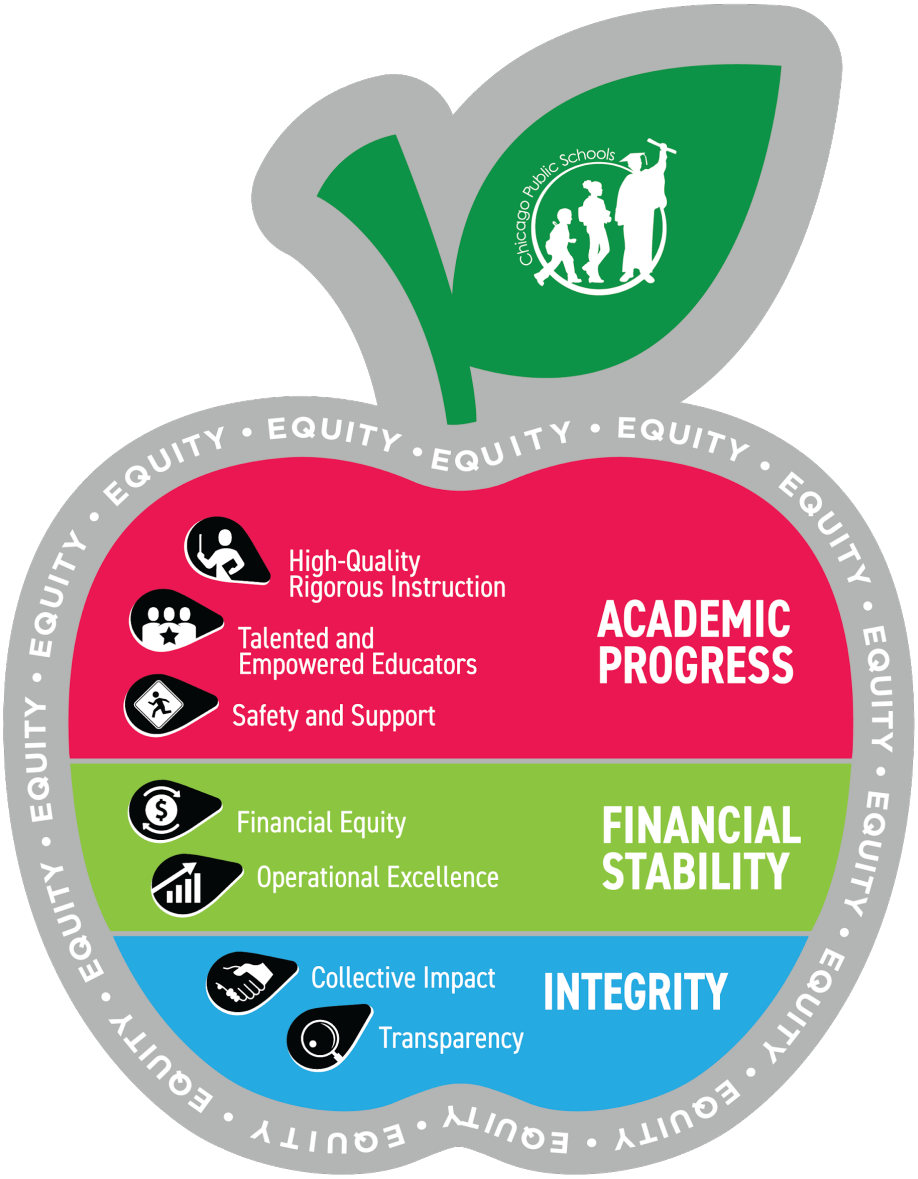

اس دستاویز میں حسب ذیل شامل ہیں:

اسپیشل تعلیم کے اساتذہ کے لیے رہنمائی

انفرادی ریموٹ لرننگ پروگرام

IEP کے اہداف بیان کرنا

ضروریات نوٹ کرنا

ریموٹ لرننگ کی منصوبہ بندی

متعلقہ سروس فراہم کنندگان کے لیے رہنمائی

مجموعی جائزہ

متعلقہ سروس فراہم کنندگان کی فراہمی

ڈیجیٹل مواصلت کے ٹولز

ریموٹ لرننگ سرگرمیاں فراہم کرنا

سماجی اور جذباتی ضروریات کو ترجیح دینا

پُرخلوص کاوشیں

شروع کرنے کے لیے تجاویز

اسکول کے عملے اور والدین کے لیے وسائل

جاری پیشہ ورانہ ڈیولپمنٹ

سروس ڈیلیوری کے حوالے سے ملحوظ خاطر رکھنے کی باتیں

HIPAA & FERPA کے حوالے سے ملحوظ خاطر رکھنے کی باتیں

اسپیشل ایجوکیشن کلاس روم اسسٹنٹس (Special Education Classroom Assistants, SECA) کے لیے رہنمائی

مجموعی جائزہ

سپورٹنگ ہدایات

سماجی تعاملات کو سپورٹ کرنا

طریقہ کار - تشخیص

تعین کی منصوبہ بندی

مکمل اور انفرادی جانچ (FIE)

ابتدائی جانچ

دوبارہ جانچ کرنا

قدر پیمائی کی کارروائی

قدر پیمائی کی رپورٹیں

اہلیت کا تعین

طریہ کار - IEPs

IEP میٹنگز

ریموٹ لرننگ کا منصوبہ

اسپیشل تعلیم کے اساتذہ کے لیے رہنمائی

انفرادی ریموٹ لرننگ پروگرام

الینوائے اسٹیٹ بورڈ آف ایجوکیشن (Illinois State Board of Education, ISBE) کی رہنمائی جو اسکول کے حلقوں کو آئندہ کے منسوخ شدہ اسکول کے دنوں کو 'ریموٹ لرننگ دنوں' میں تبدیل کرنے کا تقاضا کرتی ہے اس کے مطابق، شکاگو پبلک اسکولز (Chicago Public Schools, CPS) نے نئے رہنما اصول بنائے ہیں جو 13 اپریل، 2020 کو شروع ہونے والی ریموٹ لرننگ کے اطلاق کے سلسلے میں اسکولز کو سپورٹ کرنے کے لیے طریقہ کار، حکمت عملیاں اور دستیاب وسائل بیان کرتے ہیں۔

CPS معذور طلبا کو ریموٹ لرننگ کے ذریعے عمومی نصاب تعلیم تک رسائی فراہم کرنے میں سپورٹ کرنے کے لیے پوری طرح پُرعزم ہے۔ تمام طلبا کو مفت مناسب عوامی تعلیم فراہم کی جانی چاہیے لیکن ریموٹ لرننگ کے دوران ہو سکتا ہے کہ اسکولز اسی طرح سے سروسز فراہم نہ کر پائیں جس طرح وہ عام طور پر فراہم کی جاتی ہیں۔ ریموٹ لرننگ سے وابستہ پابندیوں کی وجہ سے اس وقت طلبا کے IEPs اور 504s کا اطلاق مکمل طور پر نہیں کیا جا سکتا کیونکہ اسکول کے پورے دن کے ایک گھنٹی سے دوسری گھنٹی تک کے منٹ دستیاب نہیں ہیں۔ تاہم، IEP ٹیمز کو یہ تعین کرنے میں لچکدار ہونا چاہیے کہ کس طرح معذور طلبا کی انفرادی ضروریات کو پورا کرنا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ایسا محفوظ اور معاون طریقے سے کر رہے ہیں۔ مندرجہ ذیل رہنما اصول اسکول کے اسٹاف کو معذور بچوں کے لیے ریموٹ لرننگ منصوبے بنانے میں مدد کریں گے۔

اسکول ٹیم کی رہنمائی:

کیس مینیجر ہر بچے کے IEP کا جائزہ لینے اور موزوں IEP ٹیم ممبرز سے مشاورت کے ذریعے انہیں آگاہ کرنے کے لیے ذمہ دار ہے کہ ہر معذور بچے کے لیے انفرادی ریموٹ لرننگ منصوبہ کن چیزوں پر مشتمل ہے۔ مجوزہ ریموٹ لرننگ کا منصوبہ بچے کے موجودہ IEP سے قابل موازنہ سروسز فراہم کرنے کے لیے جتنی جلدی ممکن ہو مکمل ہو جانا چاہیے۔ لرننگ ٹاسک کے سیاق و سباق کا جائزہ لیا جانا چاہیے اور یہ تعین ہونا چاہیے کہ ریموٹ لرننگ کے دوران بچے کی ضروریات وہی ہیں جو IEP میں مندرج ہیں یا ٹاسک (ٹاسکس) مکمل کرنے میں مدد کے لیے بچے کی نئی ضروریات ہیں۔ اسپیشل تعلیم کے فراہم کنندگان کو بچے کے نصاب تعلیم میں مناسب ترامیم اور تبدیلیاں کرنی چاہئیں تاکہ والدین/سرپرست پر سے کوئی بھی غیر معقول ذمہ داریاں ہٹائی جا سکیں۔ مجوزہ ریموٹ لرننگ کا منصوبہ والدین/سرپرستوں کو ان کے جائزے اور اضافی رائے کے لیے پیش کیا جانا چاہیے (اسکول کی جانب سے بتائے گئے طریقے کے مطابق)۔ اگر IEP میٹنگ کے بعد والدین/سرپرست مجوزہ لرننگ کے منصوبے سے اختلاف کرتے ہیں تو والدین/سرپرستوں کو کسی بھی اختلاف کے حل سے متعلق بات چیت کا حق حاصل ہے جیسے کہ احتیاطی طریقہ کار میں بیان کیا گیا ہے۔ انفرادی ریموٹ لرننگ پروگرام بنانے سے پہلے، اسکول ٹیمز کو طالب علم کے موجودہ IEP کے مطابق طلبا کو سروسز فراہم کرنا جاری رکھنا چاہیے۔

ریموٹ لرننگ کے منصوبے کی میٹنگ سے پہلے:

- کیس مینیجر موزوں اسکول کے اسٹاف کی مشاورت کے ساتھ ایک موزوں ریموٹ لرننگ منصوبے کا خاکہ تیار کرنے کے لیے اہداف، ضروریات اور/یا سروسز سمیت ہر بچے کے IEP کا جائزہ لے گا۔
- IEP ٹیم کو تمام طلبا کے لیے IEP/504 منصوبے کے ساتھ ریموٹ لرننگ منصوبے کا خاکہ تیار کرنے کے لیے والدین/سرپرستوں کو کانفرنس کا نوٹس بھیجنا ہوگا۔
- کانفرنس کے نوٹس پر: میٹنگ کا مقصد منتخب کرتے وقت 'دیگر' کا انتخاب کریں اور بیان کریں کہ کانفرنس کا مقصد ریموٹ لرننگ کا منصوبہ بنانا ہے۔
- ریموٹ لرننگ منصوبے کی میٹنگ اس وقت پر بھی ہو سکتی ہے جس وقت FIE/دوبارہ جانچ/سالانہ میٹنگ ہوتی ہے۔ براہ کرم ریموٹ لرننگ منصوبے کی دستاویز دیکھیں۔

ریموٹ لرننگ منصوبے کی میٹنگ کے دوران:

- IEP ٹیم بشمول والدین/سرپرست خصوصی ہدایت کے موضوع (موضوعات) اور/یا ریموٹ لرننگ کے دوران طالب علم کو فراہم کی جانے والی متعلقہ سروسز کے حوالے سے بات چیت اور ان کا تعین کریں گے۔
- IEP ٹیم بشمول والدین/سرپرست مطلوبہ سہولیات/تبدیلیوں، قابل پیمائش سالانہ ہدف (اہداف) جن پر ریموٹ لرننگ کے عرصے کے دوران توجہ دی جائے گی، فریکوئنسی اور ذمہ دار شخص سے متعلق بات چیت کریں گے اور ان کا تعین کریں گے۔

نوٹ: ریموٹ لرننگ کے عرصے کے دوران طلبا کے لیے نشاندہی کردہ خصوصی ہدایت کے مخصوص موضوعات، سپورٹ اور سروسز کا فیصلہ ٹیم کے اتفاق رائے سے طے کیے جائیں گے۔ اتفاق رائے سے مراد عمومی رضامندی ہے، اس کا اتفاق کُلی ہونا لازمی نہیں ہے۔ یہ شامل لوگوں کی اکثریت کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اگر اتفاق رائے تک نہیں پہنچنا ممکن نہیں ہو پاتا ہے اسکول ریموٹ لرننگ کے لیے بچے کے تعلیمی پروگرام کے حوالے سے والدین/سرپرست کو IEP کی تجاویز یا نامنظوریوں یا دونوں کی تحریری نقل فراہم کرے گا اور والدین/سرپرستوں کو کسی بھی اختلاف کا حل تلاش کرنے کا حق ہے جیسے کہ طریق عمل کے تحفظ میں بیان کردہ ہے۔

ریموٹ لرننگ منصوبے میں IEP کے اہداف بیان کرنا

IEP کے اہداف ریموٹ لرننگ کے ایسے کسی بھی موقع پر بیان ہو سکتے ہیں جن کا اسکول کو منصوبہ بنانے کا کہا گیا ہو یعنی ہنر کی مشق، پروجیکٹس، صلاحیتوں کو بہتر بنانے والی سرگرمیاں اور مطالعہ یا بصورت دیگر طالب علم کے مضبوط پہلوؤں اور ضروریات کے مطابق ریموٹ لرننگ منصوبے کو ڈھالنا۔ ٹیم جس طرح بھی منصوبے کو ڈھالنے یا بنانے کا انتخاب کرتی ہے، ریموٹ لرننگ پلان IEP کی زیر ہدایت ہونا چاہیے۔ ISBE ریموٹ لرننگ کی رہنمائی صفحات 30-34 دیکھیں۔ IEP کے اہداف چھوٹے گروپ کی ہدایات اور ہنر کی مشق کے ذریعے کس طرح بیان کیے جا سکتے ہیں اس کی ایک مثال کے لیے فیملی کا یہ ترمیم شدہ ریموٹ لرننگ شیڈول دیکھیں۔

ریموٹ لرننگ منصوبوں میں ضروریات نوٹ کرنا

فراہم کنندگان کو IEP میں موجود تمام ضروریات کو دیکھنا اور ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے۔ انفرادی ریموٹ لرننگ پروگرام میں متعلقہ ضروریات بیان کرنے کے ساتھ، آپ فیملی کے اس ریموٹ لرننگ شیڈول سے متعلق ضروریات کی نشاندہی کر کے ضروریات نوٹ کر سکتے ہیں جو لرننگ کا منصوبہ آپ طلبا اور سرپرست (سرپرستوں) کو دیتے ہیں (یعنی مجوزہ ضرورت: StorylineOnline یا Audible خود مختار مطالعے کو سپورٹ کرنے کے لیے)۔ تاہم، اسکول کے مقابلے میں ریموٹ لرننگ کے اہداف کے لیے ہوم لرننگ کے ماحول میں کئی ضروریات مختلف معلوم ہوں گی۔ ملحوظ خاطر رکھنے کے لیے ایک اہم چیز ایسی ضروریات کی منصوبہ بندی ہے جو فیملی اور سرپرستوں پر جو انہیں لاگو کریں گے بوجھ کم سے کم کرتے ہوئے طلبا کو مساوی رسائی فراہم کرے۔ فیملی کے ساتھ مواصلت کریں۔ طالب علم اور فیملی کے ساتھ وابستہ کسی بھی SECA(s) سے مشاورت کریں اور ان کا تجربہ اور مہارت موثر ضروریات کے اطلاق کے لیے استعمال کریں۔ متعلقہ سروس فراہم کنندگان کو مشغول کریں جو طلبا کو سپورٹ کرنے سے منسلک ہیں۔

طالب علم کی IEP میں مندرج ضروریات کو ریموٹ لرننگ کے لیے ملحوظ خاطر رکھنا چاہیے اور اور اس کا تعین ہونا چاہیے کہ آیا ان کا اطلاق ہونا چاہیے اور کس طرح۔ مثال کے طور پر، طالب علم کو بورڈ کے نزدیک ترجیحی سیٹنگ فراہم کرنا ایک سہولت ہے جو ریموٹ لرننگ کے دوران قابل اطلاق نہیں ہو گی۔ تاہم، اس ٹیبل میں ریموٹ لرننگ کے واسطے ملحوظ خاطر رکھنے کے لیے ضروریات کی ایک غیر جامع فہرست شامل ہے:

ضروریات	
کلاس روم کا ماحول	ریموٹ لرننگ کا ماحول
ٹاسکس کو قابل نظم حصوں میں تقسیم کر لیں۔	• ٹاسکس کو فیملی شیڈول، طالب علم کے اسائنمنٹس اور اسباق میں تقسیم کر دیں، جیسے ضروری ہو۔ • اگر کسی طالب علم نے اس سپورٹ کو اسکول میں استعمال کیا تھا، تو چیک لسٹ یا ٹاسک لسٹ پر غور کریں۔
3-2 مرحلہ ہدایات فراہم کریں۔	• لائیو اور ریکارڈ شدہ اسباق کے دوران زبانی ہدایات کو کم سے کم رکھیں۔ • طالب علم کی سرگرمیوں کے لیے واضح، جامع ہدایات فراہم کریں۔ • ریموٹ لرننگ کی بذریعہ ٹیکنالوجی رسائی کے لیے سادہ، معمول کی ہدایات برقرار رکھیں۔
ایک سے زائد مرحلے کی ہدایات کے ساتھ جاری رکھنے سے پہلے چیک کر لیں کہ بات سمجھ آ چکی ہے۔	• انتظار کا وقت اس طرح فراہم کریں اور ترتیب دیں کہ طلبا ہدایات پر عمل کر پائیں۔ • ایسا مواد استعمال کریں جس کا دوبارہ جائزہ لیا جا سکے، دہرایا جا سکے یا دوبارہ پلے کیا جا سکے۔
نئے نظریات یا ہنر متعارف کرواتے وقت بصری سپورٹ فراہم کریں۔	• نئے نظریات کی بصری تمثیل کے لیے ٹیکنالوجی استعمال کریں اور دہرائی جا سکنے والی مشق فراہم کریں۔ • بصری سپورٹ کے ساتھ غیر ڈیجیٹل مواد استعمال کریں۔ • اسباق/سرگرمیاں ریکارڈ کرنے پر غور کریں تاکہ طلبا انہیں اپنی رفتار کے مطابق دیکھ سکیں۔
طالب علم کی سطح کے مطابق متن فراہم کریں۔	• متن تک رسائی کو سپورٹ کرنے کے لیے معاون ٹیکنالوجی سپورٹ کی دستیاب وسیع رینج پر غور کریں۔ • ڈیجیٹل وسائل بشمول CPS ورچوئل لائبریری اور مختلف سیکھنے والوں کے لیے وسائل کی گائیڈ پر دستیاب کئی ٹولز کے ذریعے رسائی میں اضافہ کریں
وقفوں کی اجازت دیں۔	• کلاس کے دوران کچھ پسندیدہ ذہنی وقفے تجویز کریں۔ • فیملی شیڈول میں وقفے شیڈول کریں۔
کثرت سے حوصلہ افزائی کریں۔	• اسکول میں استعمال ہونے والی حوصلہ افزائی کا شیڈول اور حکمت عملیاں شیئر کریں۔ • گھر کے استعمال کے لیے اور/یا پہلے/پھر انتخاب کا بورڈ فراہم کریں
انفرادی بصری شیڈول فراہم کریں	• گھر کے استعمال کے لیے نمونہ بصری شیڈول شیئر کریں۔

یومیہ IEP ٹیم کے ہدایتی منٹس کا نمونہ

گریڈ لیول کے لحاظ سے اسکول کے دن میں ریموٹ لرننگ کے ذریعے روزانہ کی مشغولیت کے حوالے سے ضلعے کی جانب سے مجوزہ منٹ مندرجہ ذیل ہیں:

- Pre-K: 60 منٹ فی دن
- گریڈز K-2: 90 منٹ فی دن
- گریڈز 3-5: 120 منٹ فی دن
- گریڈز 6-8: 180 منٹ فی دن
- گریڈز 9-12: 270 منٹ فی دن

IEP ٹیمز مندرجہ ذیل عمومی طور پر قابل اطلاق تجویز کو یومیہ منٹس فی سروس کے موضوع کے لیے ملحوظ خاطر رکھ سکتی ہیں:

	Pre-K	گریڈز K-2	گریڈز 3-5	گریڈز 6-8	گریڈز 9-12
خواندگی	20	20	30	40	60
پروجیکٹ	15	25	30	50	90
صلاحیتیں نکھارنا	10	20	30	40	60
ہنر کی مشق	15	25	30	50	60
ضلع کی جانب سے مجوزہ کُل ہدایتی منٹ	**60 منٹ فی دن**	**90 منٹ فی دن**	**120 منٹ فی دن**	**180 منٹ فی دن**	**270 منٹ فی دن**
اساتذہ کے منصوبے	Pre-K کا منصوبہ	K-2 کا منصوبہ	5-3 کا منصوبہ	8-6 کا منصوبہ	12-9 کا منصوبہ

ریموٹ لرننگ منصوبے کی میٹنگ کا نتیجہ:

- والدین/سرپرست کو IEP یا 504 کے ساتھ طلبا کے لیے حتمی انفرادی ریموٹ لرننگ منصوبے کی نقل بھیجی جانی چاہیے۔
- اسکول کے تفویض کردہ مقامی ضلعی نمائندے/کیس مینیجر کی جانب سے طالب علم کے انفرادی ریموٹ لرننگ منصوبے کو اسکین کر کے طالب علم کی SSM دستاویزات پر اپ لوڈ کیا جانا چاہیے۔

معذور بچوں کی ریموٹ لرننگ کی منصوبہ بندی

IEP والے طالب علم کے لیے انفرادی تعلیمی پروگرام کو ریموٹ لرننگ کی منصوبہ بندی کی رہنمائی کرنی چاہیے۔ IEP والے طالب کی تمام منصوبہ بندی، بشمول ریموٹ لرننگ کی منصوبہ بندی والدین اور سرپرستوں سمیت IEP ٹیم ممبرز کے بیچ تعاون کا تقاضا کرتی ہے۔ یہ تعاون اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہے کہ لرننگ قابل رسائی ہے اور اس میں طالب علم کی معذوری کی وجہ سے اسے درکار ہنر اور معلومات فراہم کرنے کے لیے ترمیم کی گئی ہے۔ ان منفرد حالات میں جہاں گھر کے ماحول میں ریموٹ لرننگ کا اطلاق کیا جائے گا، والدین اور سرپرستوں کے ساتھ تعاون بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ اسپیشل ایجوکیٹرز اور متعلقہ سروس فراہم کنندگان کی مخصوص مہارت کے ساتھ تعاون معذور طلبا کو مساوات فراہم کرنے اور ریموٹ لرننگ کے لیے ضلع کے 6 عزائم کے مطابق سروسز فراہم کرنے کے لیے ضروری ہوگا۔

CPS ریموٹ لرننگ کے عزائم	معذور طلبا کی مساوات کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملیاں
1: روزانہ کے ریموٹ لرننگ مواد برابری کی بنیاد پر تمام طلبا کو فراہم کرنا جو گریڈ کی سطح کے اہم معیارات کو تقویت دیتے ہیں نیز سماجی اور جذباتی ضرورت کو ترجیح دیتے ہیں۔	• یقینی بنانا کہ IEPs والے طلبا کی ریموٹ لرننگ IEP کی زیر ہدایت ہو • ضرورت، اہداف اور بینچ مارکس کے لحاظ سے ریموٹ لرننگ سرگرمیوں کو ترجیح دینا • گھر کے ماحول اور فیملی کے اطلاق کے لیے رسائی کو یقینی بنانا۔ معاون ٹیکنالوجی کے استعمال پر غور کرنا بشمول نئے دستیاب وسائل دیکھیں گائیڈ، (AT). • مانوس وسائل کے ساتھ شروع کریں جو گھر کے ماحول پر منتقل ہو سکیں اور اضافی ڈیجیٹل اور غیر ڈیجیٹل وسائل کی نشاندہی کے لیے مختلف سیکھنے والوں کے لیے وسائل کی گائیڈ استعمال کریں • ریموٹ لرننگ فیملی شیڈول میں واضح رہیں اور آفس کے اوقات کی دستیابی شیئر کریں۔ • *ایک عمومی تعلیمی شیڈول طالب علم کی IEP اور ریموٹ لرننگ کے سیاق و سباق کے لحاظ سے کس طرح ریموٹ لرننگ کے لیے حسب ضرورت بنایا جا سکتا ہے اس کی ایک مثال کے لیے ترمیم شدہ دوسرے گریڈ کا فیملی ریموٹ لرننگ شیڈول دیکھیں۔* • *ریموٹ لرننگ کے ماحول کے لیے کس طرح طلبا کے لیے کلسٹر کلاس روم میں لرننگ کو ریموٹ لرننگ کے ماحول کے لیے حسب ضرورت بنایا گیا ہے اس کی ایک مثال کے لیے یہ با معنی انداز میں ترمیم کردہ فیملی ریموٹ لرننگ شیڈول دیکھیں۔ اضافی مثالیں بشکریہ CPS اسپیشل ایجوکیٹرز، یہاں دستیاب ہیں۔*
2: یقینی بنائیں کہ تمام ایجوکیٹرز ہر اسکول کے دن دستیاب اور اپنے طلبا کے ساتھ مشغول ہیں۔	• لائیو اسباق اسٹریم کریں، مل کر پڑھائیں، بآواز بلند پڑھیں وغیرہ • ساتھی استاد، RSP یا SECA کے ساتھ چھوٹے گروپس کا منصوبہ بنائیں، اور • Google،Gmail چیٹ، Google Meet یا دیگر منظور شدہ پلیٹ فارمز کے ذریعے تعامل کریں
3: یقینی بنائیں کہ **"ورچوئل** آفس اوقات" کے استعمال کے ذریعے آپ کی اسکول کمیونٹی طلبا اور فیملیز کے لیے ریگولر اسکول کے دن کے اوقات کے دوران 4 گھنٹوں کے لیے دستیاب ہو۔	• طالب علم اور فیملیز کے لیے مستقل آفس کے اوقات طے کریں جو ڈیجیٹل اور نان ڈیجیٹل لرننگ میں حصہ لینے والے طلبا اور فیملیز کی ضروریات کو پورا کریں • جس حد تک ممکن ہو، دیگر اساتذہ اور سروس فراہم کنندگان کے ساتھ مل کر یقینی بنائیں کہ آفس اوقات فیملیز کے لیے پریکٹکل ہوں (یعنی LBS آفس اوقات صرف طالب علم کے لائیو اسٹریم سبق لیتے ہوئے دستیاب نہ ہوں)
4: طالب علم کی مشغولیت کو ہفتہ وار بنیاد پر مانیٹر اور ٹریک کریں۔	• ضلعے کی رہنمائی کے مطابق، ہر IEP والے طالب علم کے لیے طالب علم کی IEP ٹیم کے اسکول سے وابستہ ممبر کو ہفتہ وار چیک ان پر طالب علم کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ • وہ اساتذہ اور متعلقہ سروسز فراہم کنندگان جنہوں نے متفرق سیکھنے کی ضروریات رکھنے والے طلبا کے ساتھ قریب سے کام کیا ہے ریموٹ لرننگ کے دوران اس رشتے کو جاری رکھنے کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہیں۔ اس سے خلل کم کرنے اور ہنر اور علم کو اسکول سے گھر منتقل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

CPS ریموٹ لرننگ کے عزائم	معذور طلبا کی مساوات کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملیاں
5: اسٹاف کو ریموٹ لرننگ پروگرام کے اطلاق اور لمبے عرصے کی منصوبہ بندی کو سپورٹ کرنے سے متعلق مل کر کام کرنے، منصوبہ بندی کرنے کے لیے سہولیات فراہم کرنے کے واسطے مستحکم اسٹرکچرز بنائیں۔	• اسکول پر مبنی IEP ٹیم ممبرز کے موجودہ تعاون اور منصوبہ بندی کے اسٹرکچرز کا استعمال کریں، لیکن یقینی بنائیں کہ گھر میں ریموٹ لرننگ کے اطلاق کے حساب سے فیملی اور مربی کی مشغولیت بھی منصوبہ بندی میں شامل ہو۔ • جس حد تک ممکن ہو تمام وابستہ لوگوں کے لیے اس نئے طرز اور اس سے وابستہ چیلنجز کی وجہ سے فیملیز کے مل کر کام کرنے اور ریموٹ لرننگ کے اطلاق کو بہتر بنانے کے لیے تاثرات کے پروٹوکولز برقرار رکھیں یا شامل کریں۔
6: ریموٹ لرننگ کے تقاضوں پر پورا اترنے کے لیے تمام ایجوکیٹرز کی مستقل ڈیولپمنٹ کو سپورٹ کریں۔	• یقینی بنائیں کہ اسپیشل ایجوکیٹرز، عمومی ایجوکیٹرز، متعلقہ سروس فراہم کنندگان، SECAs، فیملیز اور مربیوں کے پاس ریموٹ لرننگ منصوبوں پر مل کر کام کرنے کا وقت ہو • تمام ایجوکیٹرز بشمول SECAsمعذور طلبا کی ریموٹ لرننگ کو سپورٹ کرنے کے لیے ODLSS پیشہ ورانہ لرننگ سیشنز اور آفس کے اوقات میں شریک ہونے کی منصوبہ بندی کریں۔ • معذور بچوں کے لیے ریموٹ لرننگ کے اثر کو بڑھانے کے لیے ٹیکنالوجی کی صلاحیتوں پر پیشہ ورانہ ڈیولپمنٹ اور معاون ٹیکنالوجی کے استعمال کو ترجیح دیں۔ • دستیاب سپورٹ نیٹ ورک استعمال کریں بشمول o ضلعی نمائندے o اسپیشل ایجوکیشن منتظمین(ہدایتی سپورٹ اور مشاورت) o ODLSS Transition ٹیم(ODLSStransition@cps.edu) o خصوصیرویہ سے متعلقسپورٹ اور حکمت عملی(SBSS@cps.edu)

یہ حکمت عملیاں CPS ریموٹ لرننگ رہنمائی میں موجود تجاویز کے علاوہ ہیں جو معذور سمیت تمام طلبا پر لاگو ہوتی ہیں۔ اسی حساب سے، ریموٹ لرننگ کی ہم آہنگی وہاں شروع ہونی چاہیے۔ اضافی طور پر، اسپیشل تعلیمی ٹیمز کو طلبا اور فیملیز سے متعلق اپنی منفرد مہارت کو اس پر غور کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے کہ IEPs والے طلبا کی ریموٹ لرننگ کی منصوبہ بندی کے لیے کیا درکار ہے۔ اس نئے تناظر میں ریموٹ لرننگ کی منصوبہ بندی کرنے کے لیے طلبا کے انفرادی مضبوط پہلوؤں اور ضروریات کے ساتھ طالب علم کے گھر کے لرننگ ماحول کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ غور کرنے کے لیے کچھ تجاویز:

- مل کر کام کریں! ریموٹ لرننگ کی منصبہ بندی اور اسے ترجیح دینے کے لیے IEP ٹیم کی مجموعی مہارت کو استعمال کریں، خاص سے والدین/سرپرست۔
- یہ ملحوظ خاطر رکھ کر کہ کون سی اسکول پر مبنی لرننگ اور روٹین آسانی سے گھر پر منتقل ہو سکتی ہیں طالب علم جس چیز سے مانوس ہے اس سے شروع کریں۔ جہاں بھی ممکن ہو وہ مواد اور وسائل تجویز کریں جس کا طالب علم کو تجربہ ہے۔ اگر اضافی وسائل درار ہوں تو متفرق سیکھنے والوں کے لیے وسائل کی گائیڈ سے رجوع کریں۔
- IEPs پر مبنی ذاتی نوعیت کے ریموٹ لرننگ منصوبے۔ یقینی بنائیں کہ ریموٹ لرننگ منصوبہ ان لازمی سہولیات کی تجویز کرتا ہے جو عملی طور پر قابل اطلاق ہوں۔
- IEP کے اہداف پر مبنی عمومی تعلیمی ریموٹ لرننگ پروگرام میں ترمیم کریں۔ اگر کوئی طالب علم نمایاں طور پر ترمیم شدہ نصاب تعلیم کی پیروی کرتا ہے تو ریموٹ لرننگ منصوبے کو نمایاں طور پر ترمیم شدہ ہونا چاہیے۔ ابتدائی پوائنٹس کے بطور وسائل گائیڈ میں موجود کلسٹر ذرائع یا غیر ڈیجیٹل کلسٹر پیکٹس کو ملحوظ خاطر رکھیں۔
- فیملی کے اطلاق کی بنیاد پر ذاتی نوعیت کا بنائیں۔ کئی طالب علم اور فیملیز چھوٹی بڑھوتریوں سے آغاز کرنا چاہیں گے اور آنے والے ہفتوں میں عناصر شامل کر سکیں گے۔ کچھ فوراً سے ہی پھیلے ہوئے اسٹرکچر کی لرننگ روٹین کی خواہشمند ہوں گے۔

- موثر منصوبہ بندی میں طالب علم کے انفرادی مضبوط پہلوؤں اور ضروریات کی آگہی شامل ہے جو رہنمائی کی دستاویز میں شامل نہیں ہو سکتی۔ ان منفرد حالات میں سب سے موثر منصوبہ بندی میں تمام طلبا بشمول معذور طلبا کے لیے مانوس لرننگ سرگرمیوں کا تسلسل بھی شامل ہو گا۔ اس لیے، جہاں بھی ممکن ہو ایجوکیٹرز کو اپنے طلبا کے لیے ریموٹ لرننگ کی منصوبہ بندی کے لیے ان کے اسکول میں دستیاب ڈیجیٹل اور نان ڈیجیٹل وسائل کے ساتھ طالب علم اور ان کی فیملی سے متعلق معلومات کا استعمال کرنا چاہیے۔

ضمنی ریموٹ لرننگ وسائل برائے معذور طالب علمگائیڈ کو جب اسکول کے وسائل ریموٹ لرننگ کے لیے موزوں نہ ہوں، ناقابل رسائی ہوں یا ان وسائل میں اضافہ کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ایک طالب علم کے لیے منصوبہ بندی میں، یہ وسائل گائیڈ ان اقدامات کی پیروی کر کے بہترین طور پر استعمال کی جا سکتی ہے:

1. تعین کریں کہ طالب علم کس قسم کے وسائل استعمال کریں گے - **ڈیجیٹل** (انٹرنیٹ پر رسائی) یا **غیر ڈیجیٹل**(غیر موافق/کوئی انٹرنیٹ رسائی نہیں)۔

2. معیاری منصوبہ بندی کے طریقہ کار اور طالب علم کی IEP کے جائزے کے ذریعے نشاندہی کریں کہ عمومی تعلیم ریموٹ لرننگ منصوبے کے کونسے حصوں میں تبدیلی (رسائی پذیری کے لیے) یا ترمیم (IEP مقاصد یا بینچ مارکس واضح کرنے کے لیے) کی ضرورت ہے۔ *نوٹ: ریموٹ لرننگ کی سہولیات کلاس روم کے ماحول کے لیے درکار سہولیات سے مختلف لگ سکتی ہیں۔*

3. وسائل گائیڈ کے متعلقہ سیکشنز کے ذریعے ان وسائل کی نشاندہی کریں جو ضروری رسائی فراہم کر سکیں (یعنی StorylineOnline یا Audible آزاد مطالعہ یا صلاحیتوں کو نکھارنے میں سپورٹ کے لیے معاونتی ٹیک ٹول)۔

4. پھروسائل گائیڈکے متعلقہ سیکشنز کے ذریعے ان وسائل کی نشاندہی کریں جو طالب علم کے IEP مقاصد اور بینچ مارکس کے مطابق ریموٹ لرننگ ڈیزائن کرنے کے لیے ترمیم شدہ ہنر کی پریکٹس یا پروجیکٹ کام فراہم کریں۔ (یعنی دوسرے گریڈ کے استاد یا ٹیم ہنر کی پریکٹس کے لیے لفظ دیکھنے والا گیم تفویض کر سکتے ہیں، مگر اس دوسرے گریڈ کے طالب علم کی موجودہ IEP خواندگی کا بینچ مارک شارٹ واول ساؤنڈز پر فوکس کرتا ہے۔ ایک ترمیم شدہ ریموٹ لرننگ ہنر کی پریکٹس کی سرگرمی شارٹ واول ایکسپوژر، تعامل اور پریکٹس پر فوکس کرسکتی ہے۔) *ہفتہ وار لرننگ سرگرمیاں کس طرح IEP کے زیر ہدایت ہو سکتی ہیں اس کی مثال کے طور پر یہ ترمیم شدہ دوسرے گریڈ کا فیملی ریموٹ لرننگ شیڈول دیکھیں۔*

5. جہاں ضرورت ہو یہ یقینی بنانے کے لیے عمومی ایجوکیٹر اور IEP ٹیم کے دیگر ممبرز سے مل جل کر کام کریں کہ یہ ضروریات اور ترامیم ریموٹ لرننگ فیملی شیڈول میں واضح طور پر نوٹ ہیں۔

متعلقہ سروس فراہم کنندگان کے لیے رہنمائی

مجموعی جائزہ

متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان یہ یقینی بنانے میں انتہائی سنجیدہ ہیں کہ ضلع تمام طلبا کے لیے ریموٹ لرننگ کے 6 عزائم پورے کرتا ہے۔ متعلقہ سروس فراہم کنندگان اس مشکل وقت میں ہر ضلعے کے عزم کو لازمی معلومات اور ہنر سے نواز کر منفرد مہارت اور سپورٹ پیش کرتی ہے تاکہ اسکول 504s،IEPs اور طلبا کی ضروریات پر مبنی ریموٹ لرننگ منصوبوں موثر طور انفرادی بنا سکیں، ڈھال سکیں اور ترجیحی بنا سکیں۔ اس حد تک، متعلقہ سروس فراہم کنندگان یہ کریں گے:

- طالب علم کے انفرادی ریموٹ لرننگ پلان کے مطابق IEP/504 سے متعلق سروس منٹ فراہم کریں۔
- تمام طلبا کو ریموٹ لرننگ مواد مساوی طور پر ان کے کیس لوڈز پر فراہم کریں جو ان کے اہم ہنر کو مضبوط کریں اور سوشل/جذباتی ضروریات کو ترجیح دیں۔
- اپنے طلبا کے ساتھ ہر اسکول کے دن ورچوئلی دستیاب اور مشغول رہیں۔
- "ورچوئل آفس کے اوقات" کے ذریعے ہر دن طلبا اور فیملیز کو سروسز فراہم کرنے کے لیے 4 گھنٹے دستیاب رہیں۔ ورچوئل آفس اوقات ریگولر اسکول کے دن کی اوقات میں شیڈول ہونے چاہئیں۔
- شیڈول کردہ بنیادوں پر طالب علم کی مشغولیت کو مانیٹر اور ٹریک کریں۔
- اسٹاف کو ریموٹ لرننگ پروگرام کے اطلاق اور لمبے عرصے کی منصوبہ بندی کو سپورٹ کرنے سے متعلق مل کر کام کرنے، منصوبہ بندی کرنے اور ڈیولپمنٹ کے لیے سہولیات فراہم کرنے کے واسطے مستحکم اسٹرکچرز بنائیں، خاص کر IEPs اور 504 منصوبے والے طلبا کے لیے۔
- ریموٹ لرننگ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ان کی اپنی جاری پیشہ ورانہ ڈیولپمنٹ کو سپورٹ کریں۔

دروں بینی کے لیے یہ کچھ سوالات ہیں چونکہ متعلقہ سروس فراہم کنندگان سوچتے ہیں کہ ریموٹ لرننگ کو سپورٹ کرنے کے ان کے رول میں یہ شامل ہونا چاہیے:

- میں IEP/504 منصوبے والے طلبا کے لیے کیس مینیجرز کی انفرادی ریموٹ لرننگ پروگرامز ڈیولپ کرنے اور پھر اطلاق کرنے میں مدد کیسے کر سکتا ہوں؟
- میرے تفویض کردہ اسکولز کی ریموٹ لرننگ کے حوالے سے کیا حکمت عملی ہے؟
- میں ان اسکول وائیڈ منصوبوں کو کیسے سپورٹ کر سکتا ہوں جو پہلے ہی موجود ہیں؟
- میں طلبا کو مشغول کرنے کے لیے کونسی حکمت عملیاں اور تکنیکس استعمال کر سکتا ہوں؟
- میں اساتذہ اور والدین کے ساتھ بہترین مشاورت اور مل کر کام کیسے کر سکتا ہوں؟

دیگر اسکول کے اسٹاف کی طرح، متعلقہ سروس فراہم کنندگان ایک روزانہ/ہفتہ وار شیڈول ڈیولپ کریں گے جو ان کی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے قابل بنائے گا۔ شیڈول میٹنگز کے وقت، تشخیصات، سروس ڈیلیوری، مشاورت/مل کر کام کرنا، فیملی کی حد رسائی وغیرہ پر مشتمل ہوں گے اور اسکول کی سطح کے منتظمین سے بھی شیئر کیے جائیں گے۔

اساتذہ اور کونسلر کے عہد میں موافقت کریں، متعلقہ سروس فراہم کنندگان کو اپنے آپ کا اس طرح شیڈول کرنا چاہیے کہ وہ ریموٹ لرننگ سرگرمیوں کو سپورٹ کرنے کے واسطے کم از کم 4 گھنٹوں کے لیے براہ راست دستیاب ہوں۔ اضافی طور پر، متعلقہ سروس فراہم کنندگان اپنے فرائض، ٹاکس، ذمہ داریاں انجام دینا جاری رکھ سکتے ہیں جنہیں لچکدار شیڈول پر کیا جا سکتا ہے۔

متعلقہ سروسز فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ منتظمین اور اساتذہ سے مشاورت کریں گے اور انفرادی طلبا کی مخصوص ضروریات پر مبنی ریموٹ لرننگ مواقع فراہم کرنے اور بڑھانے کے لیے اپنی نظم و ضبط سے آراستہ مہارتیں فراہم کریں گے۔

اضافی طور پر، متعلقہ سروس فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ انفرادی ریموٹ لرننگ منصوبہ کی سروسز، ہفتہ وار حد رسائی اور انفرادی اسکول سطح پر IEP والے تمام طلبا کے لیے کوششوں کے چیک ان کو سپورٹ کریں گے۔

روزانہ/ہفتہ وار ذمہ داریاں اور توقعات:

- ورچوئل آفس اوقات میں حصہ لیں جیسا کہ مینجرز سے درکار ہے (RSP منتظمین اپنی ڈائریکٹ رپورٹس کے ساتھ اپنے ورچوئل آفس اوقات شیئر کریں گے)۔
- ورچوئل آفس اوقات ہوسٹ کریں جو آپ کے مخصوص اسکول اسائنمنٹس پر اساتذہ کے اوقات ہوں گے
- تمام متوقع جاب فنکشنزدور سے مکمل کریں (میٹنگز، تشخیصات، مشاورت/مل کر کام کرنا، سپورٹ سروسز وغیرہ)۔
- تمام سروسز کو SSM میں ڈاکیومنٹ کریں اور موجودہ سروس کیپچر کے رہنما اصول کی پیروی کریں۔
    - ISBE تجویز کرتا ہے کہ اسکول، اسکول کے ضلعے اور فراہم کنندگان کو اسپیشل تعلیم اور متعلقہ فراہم کردہ سروسز، طریقہ کار اور ہدایت کے منٹ، مواد اور فراہم کردہ ضروریات ڈاکیومنٹ کرتے ہوئے خاص احتیاط کرنی چاہیے۔ فراہم کنندگان کو نوٹس بنانے چاہئیں جو سالانہ اہداف اور مقاصد کی پیشرفت کے تعین کے لیے استعمال ہو سکیں۔
- روزانہ کم از کم دوبار ای میل چیک کریں۔
- فائدہ کا دن استعمال کرتے ہوئے مخصوص رپورٹنگ طریق عمل کی پیروی کریں۔
- IEP/اہلیت، 504، رضامندی/تشخیص کی منصوبہ بندی، MTSS اور دیگر اسکول سے متعلق میٹنگز میں دور سے حصہ لیں۔ شیڈول کے تمام تنازعے اسکول منتظم اور کیس مینیجر کی توجہ میں لانے چاہئیں۔
- اپنے باقاعدہ تفویض کردہ اسکول شیڈول کی روزانہ کی بنیاد پر پیروی کریں۔
- ریموٹ لرننگ عرصے کے دوران ٹیم کے دن وہ ہی رہیں گے۔

متعلقہ سروسز کی فراہمی

متعلقہ سروس فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ طلبا کو ان کے کیس لوڈز پر سروسز فراہم کریں جو ان کے IEP اہداف اور 504 منصوبہ سے ہم آہنگ ہوں۔ اساتذہ، دیگر اسٹاف ممرز اور والدین/سرپرست سے مشاورت دور سے کی جائے گی۔ تمام سروسز SSM سسٹم میں موجودہ رہنما اصولوں کے مطابق ڈاکیومنٹ کی جائیں گی۔ طلبا کی مشغولیت کو متعلقہ سروس فراہم کنندگان کی جانب سے طلبا کی IEPs اور 504 منصوبوں کی مناسبت سے مانیٹر اور ٹریک کیا جائے گا (جیسے ہفتہ وار، ہفتہ میں دو بار، ماہانہ وغیرہ)۔ تمام سروسز کو SSM میں ڈاکیمونٹ کرنا ہے اور موجودہ سروس کیپچر رہنما اصولوں کی پیروی کریں۔

متعلقہ سروس فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مختلف سروس ڈیلیوری ماڈلز کے ذریعے ریموٹ لرننگ عرصے کو دوران طلبا کو سپورٹ کریں گے۔ مثالوں میں بلا تحدید، درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- ڈائریکٹ - متعلقہ سروس نا ہم وقت ساز یا ہم وقت ساز لرننگ کے ذریعے طلبا کو سپورٹ کرتی ہے جو طالب علم کے ریموٹ لرنگ پروگرام سے موافق ہے۔
- مشاورت - متعلقہ سروس فراہم کنندہ طالب علم کے نتائج بہتر بنانے پر مرکوز حکمت عملیاں بنانے کے لیے استاد، والدین یا دیگر افراد کے ساتھ کام کرتا ہے۔
- مل کر کام کرنا - متعلقہ سروس فراہم کنندہ طالب علم کی کامیابی کی سطح کو بڑھانے کے لیے استاد، والدین اور طالب علم کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے۔
- مل کر پڑھانا - متعلقہ سروس فراہم کنندہ اور دیگر اسٹاف ممبر (استاد، پیشہ ور، دیگر متعلقہ سروس فراہم کنندگان وغیرہ) طلبا کے گروپس کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں؛ منصوبہ بندی، نظم، ڈیلیوری اور سبق کی تشخیص شیئر کرنا۔

متعلقہ سروس فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ریموٹ لرننگ کے عرصے کے دوران دیگر اسکول کے اسٹاف کے ساتھ مل کر طلبا کو ہم وقت ساز اور نا ہم وقت ساز دونوں لرننگ مواقع فراہم کریں گے۔ ایسی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے اسٹاف کو قابل قبول استعمال کی پالیسیوں کی تعمیل کرنی چاہیے۔

- نا ہم وقت ساز لرننگ ریکارڈڈ تعاملات پر مشتمل ہوتی ہے جو ایک جگہ یا ایک وقت پر واقع نہیں ہوتے۔ مثالوں میں یہ شامل ہے: ای میل، فائل منتقلیاں، پریکٹس/ہوم ورک پیکٹس، ویڈیو کلپس، نوٹس اور نیوز لیٹرز اور اکثر پوچھے جانے والے سوالات۔

- ہم وقت ساز لرننگ میں فوری پیغام رسانی اور فوری تاثرات والے تعاملات شامل ہوتے ہیں۔ مثالوں میں یہ شامل ہیں: ویڈیو کانفرنسنگ بذریعہ Google Meet،Google Chat یا Google Classroom اور اسے ایک اور بالغ کی موجودگی میں فراہم کیا جا سکتا ہے۔ یہ سرگرمیاں طلبا کے لیے فوری تاثرات موصول کرنے کے موقع کے ساتھ جمع ہو کر رہنمائی کردہ ہدایت/گفتگو پر فوکس کرتی ہیں۔

ڈیجیٹل مواصلت کے ٹولز

Google Meet ایجوکیٹرز کو کمپیوٹر یا موبائل آلہ کے ذریعے طلبا کے گروپ کے ساتھ ریئل ٹائم میں ویڈیو سیشنز کی میزبانی کا ایک محفوظ اور سیکیور طریقہ فراہم کرتا ہے۔ Google Meet ایک منظور شدہ CPS ٹول ہے اور استاد اور طلبا کے گروپ کے درمیان کمیونیکیشن کے لیے ہماری استعمال کے لیے قابل قبول پالیسیوں کے تعمیل میں ہے۔ متعلقہ سروس فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ استعمال کے لیے قابل قبول پالیسی کی پیروی کریں گے اور اور انہیں تجویز کی جاتی ہے کہ اگر اضافی رہنمائی درکار ہو تو کسی بھی سوال کے لیے وہ اپنے مینیجر سے رابطہ کریں۔

جمعرات، اپریل 29 کو Google Meet کو آفیشل طور پر انفرادی طلبا اور ان کے درمیان 1:1 تعاملات کے لیے منظور کر لیا گیا ہے:

1. اسکول کونسلرز،
2. اسکول سے وابستہ ورکرز؛
3. اسکول پر مبنی سائیکولوجسٹس؛
4. آفس آف اسٹوڈنٹ کونسلنگ اینڈ پوسٹ سیکنڈری ایڈوازنگ میں سینٹرل آفس ملازمین (جیسے نیٹ ورک کالج اور کیریئر اسپیشلسٹس) اور آفس آف سوشل-ایموشنل لرننگ (جیسے نیٹ ورک سوشل ایموشنل لرننگ اسپیشلسٹس)۔
5. اسکول پر مبنی گویائی اور زبان کا پیتھولوجسٹ
6. اسکول پر مبنی پیشہ ورانہ تھیراپسٹ
7. اسکول پر مبنی فزیکل تھیراپسٹ
8. اسکول کے نرسز

یہ Google کے مواصلاتی ٹولز کا مجموعی جائزہ اساتذہ اور متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان کے لیے اپنے طلبا سے تعامل کرنے کی خاطر دستیاب پلیٹ فارمز بیان کرتا ہے۔ **Google Meet** اساتذہ کے لیے رئیل ٹائم میں طلبا کے گروپ کے ساتھ ویڈیو سیشنز کی میزبانی کرنے کا محفوظ اور سیکور طریقہ فراہم کرتا ہے۔ **Google Chat** کے ساتھ، اساتذہ کے پاس انفرادی طلبا/گروپس سے چیٹ کرنے یا اپنی کلاس کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے کمرہ بنانے کی سہولت ہے۔ **Google Classroom** اساتذہ کو اپنی کلاسز کے لیے ڈسکشن بورڈ بنانے نیز اسائنمنٹس تقسیم کرنے اور طلبا کو رئیل ٹائم تاثرات فراہم کرنے کی سہولت دیتا ہے۔

Google Meet اب پورے ضلع میں فعال ہے۔ Google Meet اساتذہ کے ل اس حوالے سے مرحلہ بہ مرحلہ ہدایات فراہم کرتا ہے کہ Google Meet کے ذریعے طلبا کے ساتھ ویڈیو کانفرنس کو کس طرح سیٹ اپ کیا جائے۔ Google Meet طلباء کے ایک فوری گائیڈ ہے جسے اساتذہ Google Meet استعمال کرنے کے طریقے کے لیے اپنے طلبا کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔

Google Live Stream اساتذہ کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ اپنے طلبا کو یک طرفہ ویڈیو ریکارڈ کریں یا رئیل ٹائم میں بروڈکاسٹ کریں۔ Google Live Stream اساتذہ کے ل اس حوالے سے مرحلہ بہ مرحلہ ہدایات فراہم کرتا ہے کہ لائیو یا ریکارڈ شدہ ویڈیو بروڈکاسٹ کرنے کے لیے Google Live Stream کیسے بنائی جائے اور طلبا کے ساتھ دیکھنے کا لنک کیسے شیئر کیا جائے۔ Google Live Stream طلباء کے ایک فوری گائیڈ ہے جو اساتذہ طلبا کو Google Live Stream سے منسلک ہونے کے طریقے کے لیے فراہم کر سکتے ہیں۔

طلبا کو ریموٹ لرننگ سرگرمیاں فراہم کرنا

ریموٹ لرننگ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان مندرجہ ذیل پہلوؤں پر غور کریں گے:

- طالب کی IEP سروس کے منٹس جو انفرادی ریموٹ لرننگ منصوبے میں بیان ہیں۔
- وہ مجوزہ کم از کم وقت جو طالب علم (طلبا) کو اسٹرکچرڈ سرگرمی پر صرف کرنا چاہیے۔
- جب لرننگ کا مواد پوسٹ ہوگا تو سروس کے فراہم کنندگان طلبا اور والدین کے ساتھ مواصلت کس طرح کریں گے۔
- طالب علم (طلبا) لرننگ کے کون سے کلیدی پلیٹ فارمز استعمال کریں گے۔
- طالب علم (طلبا) اور والدین/سرپرست اپنے متعلقہ سروس کے فراہم کنندہ تک کس طرح رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور کسی بھی مکمل شدہ سرگرمی پر انہیں تاثرات کی توقع کب کرنی چاہیے۔
- اگر طالب علم (طلبا) اور والدین/سرپرستوں کے پاس کمپیوٹر تک آسان رسائی نہ ہو تو وہ لرننگ کے مواد تک کس طرح رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

سماجی اور جذباتی ضروریات کو ترجیح دینا

ضلع کے مجموعی ریموٹ لرننگ منصوبے کے مطابق، متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان طلبا کی سماجی اور جذباتی ضروریات کو سپورٹ کرنے کی اہمیت پر زور دیں گے۔ مجوزہ حکمت عملیوں کے لیے ریموٹ لرننگ کے دن - طلبا کی جذباتی ضروریات کو سپورٹ کرنا سے رجوع کریں۔ سماجی کارکنان اور اسکول کے سائیکالوجسٹس کو بھی اسکولز بند ہونے کے دوران طلبا کی ذہنی صحت کے خدشات کا جواب دینے کے لیے رہنمائی سے رجوع کرنا چاہیے۔

پُرخلوص کاوشیں

متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ریموٹ لرننگ کے عرصے کے دوران اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں مکمل کرنے کے لیے سبھی پُرخلوص کاوشوں اور کوششوں (یعنی جن کا تعین ایک معقول شخص مماثل حالات کے تحت جانفشانی اور ایمانداری کے ساتھ کی جانے والی کوشش کے بطور کرے گا) کی دستاویز بندی کریں۔ پُرخلوص کاوشوں کی کچھ مثالوں میں یہ شامل ہیں مگر ان تک محدود نہیں:

- فی الحال دستیاب مقداری اور معیاری ڈیٹا کو دستاویز بند کرنے کے لیے مکمل اور جامع ریکارڈ کا جائزہ انجام دینا۔
- اضافی معلومات حاصل کرنے کے لیے اساتذہ، والدین اور طلبا سے انٹرویوز لینا۔
- آن لائن جانچ کے ٹولز استعمال کرنا۔
- طالب علم کی ضروریات کے لحاظ سے والدین اور عملے کے دیگر ممبرز کے ساتھ مل کر کام کرنا۔
- ورچوئل آفس کے اوقات کے ذریعے کام کے ساتھیوں کے ساتھ کیس سے متعلق مشاورتوں میں مشغول ہونا۔

ISBE کے مطابق، کچھ مخصوص ذاتی، بہ نفس نفیس فراہم کی جانے والی تھیراپیز (جیسے کہ فزیکل تھیراپی، پیشہ ورانہ تھیراپی وغیرہ) ریموٹ لرننگ کے عرصے کے دوران فراہم کرنا ناقابل عمل اور غیر محفوظ ہو سکتا ہے۔ اس کے باوجود، متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان ہر طالب علم کے لیے FAPE فراہم کرنے میں ضرورت کے انفرادی موضوعات پر توجہ دینے کے لیے سبھی پُرخلوص کاوشوں اور کوششوں کی دستاویز بندی کرنے کی خاطر SSM استعمال کریں گے۔ اس کے علاوہ، متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان طلبا سے رابطہ کرنے، ریموٹ لرننگ کا انتظام کرنے اور طلبا کو FAPE فراہم کرنے کے لیے متعدد اور مختلف کوششوں کی دستاویز بندی کرنے کی خاطر SSM استعمال کریں گے۔

ریموٹ لرننگ کے ساتھ شروعات کرنے کے لیے تجاویز

متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان طلبا کے انفرادی مضبوط پہلوؤں اور ضروریات نیز طالب علم کے گھر میں لرننگ کے ماحول کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے شروعات کریں گے تاکہ ڈیجیٹل اور غیر ڈیجیٹل دونوں طرح کی ریموٹ لرننگ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔

متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان والدین اور اسکول کے عملے کے دیگر ممبرز کے ساتھ ریموٹ لرننگ کی سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کرنے اور ترجیح دینے کے لیے مل کر کام کریں گے۔ سروس ڈیلیوری کے ذریعے کے طور پر عملے کے دیگر ممرز کے ساتھ تدریس کے مشترکہ موقعوں پر غور کریں۔

متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان IEPs اور 504 منصوبوں کے لحاظ سے ریموٹ لرننگ سرگرمیوں کو ذاتی نوعیت کا بنائیں گے۔ ایسی سرگرمیوں کے ساتھ شروعات کریں جو طالب علم کے لیے مانوس ہیں اور فیملی کے اطلاق کے لحاظ سے انہیں مزید ذاتی نوعیت کا بنائیں۔

اسکول کے عملے اور والدین کے لیے وسائل

متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان والدین اور اسکول کے عملے کے لیے ہنر کے مخصوص پہلوؤں کو ہدف بنانے والے وسائل تقسیم کریں گے۔ یہ تقسیم عملے کے دیگر ممرز کے ساتھ مل کر اور ہر انفرادی اسکول کیمپس میں تقسیم کیے جانے والے دیگر وسائل سے مطابقت میں ہوگی (یعنی شیڈول کردہ تسلسل فالو کرے گی: ہفتہ وار، ہفتے میں دو بار وغیرہ)۔ آفس آف ڈائیورس لرنر سپورٹس اینڈ سروسز (Office of Diverse Learner Supports and Services, ODLSS) معذور طلبا کے لیے مخصوص وسائل کے ساتھ متنوع سیکھنے والوں کے لیے ریموٹ لرننگ وسائل کی گائیڈ برقرار رکھے گا۔

جاری پیشہ ورانہ ڈیولپمنٹ

متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ جاری پیشہ ورانہ لرننگ اور صلاحیتوں کی ڈیولپمنٹ میں شرکت کرنے کے لیے کچھ وقت نکالیں گے تاکہ ریموٹ لرننگ کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔ اس میں آن لائن خود سے کیے جانے والے کورسز، کتابوں کے کلب، ویبنارز، پوڈکاسٹس وغیرہ شامل ہو سکتے ہیں۔ ODLSS ریموٹ لرننگ کے پورے عرصے کے دوران عملے کے ساتھ پیشہ ورانہ لرننگ کے وسائل شیئر کرے گا۔

سروس ڈیلیوری کے حوالے سے ملحوظ خاطر رکھنے کی باتیں

یومیہ مشغولیت کے مجوزہ منٹس سے اپنی سروسز کو منسلک کرتے وقت، متعلقہ سروس کے فراہم کنندگان کو متعلقہ سروسز اس طرح بنانی چاہئیں کہ وہ گریڈ لیول کے لحاظ سے یومیہ مشغولیت کے مجوزہ منٹس میں طالب علم کی مشغولیت کو سپورٹ کریں۔ سپورٹ کی ان وضعوں پر غور کریں جو نصاب کی ہدایت پر توجہ دینے کے لیے طالب علم کی دستیابی کو ختم نہیں کریں گی۔ سروسز میں طالب علم کی براہ راست مشغولیت یومیہ مشغولیت کے مجوزہ منٹس سے تجاوز نہیں کرنے چاہئیں الّا یہ کہ انفرادی سبب زیادہ طویل یومیہ مشغولیت کی تائید کرتا ہو۔

گریڈ لیول	ریموٹ لرننگ کے ذریعے یومیہ مشغولیت کے مجوزہ منٹس - مشترکہ تدریس، کلسٹر اور ہدایتی سمیت سبھی کلاس رومز	360 (ES) کے لحاظ سے اسکول کے ایک عام دن کی شرح فیصد اور 350 (HS) منٹ فی دن	متعلقہ سروس منٹ کی فراہمی کی مثالیں:
Pre-K	60 منٹ	%17	براہ راست طالب علم کی شمولیت 17% بذات خود شیڈول تک محدود کرنے پر غور کریں سروسز کا بقیہ 83%: - والدین/سرپرست کی مشاورت/باہمی شراکت - استاد کی مشاورت/باہمی شراکت - براہ راست تدریس کی باہم سہولت بہم پہنچائیں
K-2	90 منٹ	%25	براہ راست طالب علم کی شمولیت 25% بذات خود شیڈیول تک محدود کرنے پر غور کریں۔ بقیہ 75% متعلقہ سروسز فراہم کردہ بذریعہ: - والدین/سرپرست کی مشاورت/باہمی شراکت - استاد کی مشاورت/باہمی شراکت - براہ راست تدریس کی باہم سہولت بہم پہنچائیں - ابدافی شعبوں میں غیر ہم وقت/ہم وقت ویڈیو کی تدریس - براہ راست طالب علم کی شمولیت 25% بذات خود شیڈیول تک محدود کرنے پر غور کریں
5-3	120 منٹ	%33	براہ راست طالب علم کی شمولیت 33% بذات خود شیڈول تک محدود کرنے پر غور کریں بقیہ 67% متعلقہ سروسز فراہم کردہ بذریعہ: - والدین/سرپرست کی مشاورت/باہمی شراکت - استاد کی مشاورت/باہمی شراکت - براہ راست تدریس کی باہم سہولت بہم پہنچائیں - ابدافی شعبوں میں غیر ہم وقت/ہم وقت ویڈیو کی تدریس

گریڈ لیول	ریموٹ لرننگ کے ذریعے یومیہ مشغولیت کے مجوزہ منٹس - مشترکہ تدریس، کلسٹر اور ہدایتی سمیت سبھی کلاس رومز	360 (ES) کے لحاظ سے اسکول کے ایک عام دن کی شرح فیصد اور 350 (HS) منٹ فی دن	متعلقہ سروس منٹ کی فراہمی کی مثالیں:
8-6	180 منٹ	%50	براہ راست طالب علم کی شمولیت 50% بذات خود شیڈیول تک محدود کرنے پر غور کریں باقی ماندہ 50% متعلقہ خدمات فراہم کی گئی ہیں بذریعہ: - والدین/سرپرست کی مشاورت/باہمی شراکت - استاد کی مشاورت/باہمی شراکت - براہ راست تدریس کی باہم سہولت بہم پہنچائیں - اہدافی شعبوں میں غیر ہم وقت/ہم وقت ویڈیو کی تدریس
12-9	270 منٹ	%77	براہ راست طالب علم کی شمولیت 77% بذات خود شیڈیول تک محدود کرنے پر غور کریں باقی ماندہ 23% متعلقہ خدمات فراہم کی گئی ہیں بذریعہ: - والدین/سرپرست کی مشاورت/باہمی شراکت - استاد کی مشاورت/باہمی شراکت - براہ راست تدریس کی باہم سہولت بہم پہنچائیں - اہدافی شعبوں میں غیر ہم وقت/ہم وقت ویڈیو کی تدریس

حفاظتی تحفظات

متعلقہ خدمت فراہم کنندگان پر ریموٹ لرننگ کے دوران طالب علم کے ریکارڈوں کی رازداری بدستور برقرار رکھنا لازم ہے۔ امریکی محکمۂ تعلیم (Department of Education, ED) نے FERPA اور کورونا وائرس بیماری 2019 (COVID-19) کے بارے میں اکثر پوچھے گئے سوالات [PDF] (مارچ 2020) جاری کیا۔ طالب علم کی رازداری کی بابت ED کی جانب سے یہ نئی رہنمائی کنبہ جاتی تعلیمی حقوق اور رازداری ایکٹ (FERPA) کے تقاضوں کے بارے میں وضاحت فراہم کرتی ہے کیونکہ اس کا تعلق COVID-19 نیز ایک سادہ باخبر منظوری فارم سے ہے۔

SECAs کے لیے رہنمائی

مجموعی جائزہ

خاص تعلیم کے کلاس روم کے معاونین (SECAs) معذور طلبہ کے لیے اہم تعاون ہیں۔ خاص تعلیم والے طلبہ کو آموزشی پلیٹ فارم تک رسائی حاصل کرنے، ایک شیڈول اور آموزشی منصوبہ بنانے اور اس پر کاربند رہنے، اعانت کی وکالت کرنے، تفویض شدہ کام مکمل کرنے، اور جائزہ اور گریڈنگ کے لیے کام جمع کروانے کے لیے، ان کے عمومی تعلیمی ہم عمروں کے لیے دستیاب تعاون کے علاوہ، اضافی تعاون درکار ہو سکتا ہے۔

ریموٹ لرننگ کے دوران، SECAs طالب علم کے انفرادی تعلیمی منصوبے (IEP) کے اندر مندرج لازمی سہولیات کو نافذ کرنے کے علاوہ، تکنیکی اعانت فراہم کرکے اور کلاس روم کے نظم و نسق میں مدد کرکے، لائسنس یافتہ استاد کے اسباق کا تعاون کرتے رہیں گے۔

سپورٹنگ ہدایات

عمارت کے منتظمین اور خاص تعلیم کے اساتذہ کے اشتراک سے، SECAs ایک یومیہ اور ہفتہ وار شیڈول تیار کریں گے جو تمام پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کی سہولت بہم پہنچاتا ہو۔

- انفرادی ریموٹ لرننگ کے منصوبوں/IEP کے مطابق طلبہ کو تعاون فراہم کریں۔
- باقاعدگی سے تفویض کردہ اسکول کے شیڈول پر عمل کریں
- اسکول پر مبنی عملہ اور ٹیم کی تمام میٹنگوں، IEP میٹنگوں میں (حسب ضرورت) اساتذہ اور متعلقہ خدمت فراہم کنندگان کے ساتھ مشاورت اور باہمی شراکت میں دور دراز سے شرکت کریں
- عمارت کے اندر خاص تعلیم کے اساتذہ اور خاص تعلیم کے منتظمین کے ساتھ رواں مواصلت میں مشغول ہوں
- تفویض کردہ طلبہ کے ساتھ ورچوئل ریموٹ لرننگ سیشنز میں حاضر ہوں
- خاص تعلیم کے اساتذہ یا متعلقہ خدمت فراہم کنندگان کے ساتھ ورچوئل دفتری اوقات اور طلبہ کے سیشنز میں شرکت کریں
- عمارت کے منتظم اور ہر طالب علم کے منصوبے پر سرسری نگاہ رکھنے والے خاص تعلیم کے استاد کی ہدایت کے مطابق طلبہ اور اہل خانہ کے ساتھ مواصلت اور چیک ان کریں
- خاص تعلیم سے متعلق تعاون اور ریموٹ لرننگ کے سلسلے میں پیشہ ورانہ ترقی میں شرکت کریں

SECA کے تعاون کے ذریعے پیش کردہ دوبارہ تدریس اور دوبارہ تقویت ازیں قبل سیکھی ہوئی ان صلاحیتوں اور تصورات کے اعادے کو روک سکتی ہے جو رو بہ رو تدریس کے دوران حاصل کیے گئے تھے۔
خصوصی نوعیت کی تدریس کی طرح، طالب علم کا IEP SECA کی جانب سے فراہم کردہ تعاون کی رہنمائی کرتا ہے۔ تعاون میں بلا تحدید، درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- **ریموٹ لرننگ پلیٹ فارموں پر لاگ ان کرنے اور نیویگیٹ کرنے میں طلبہ کی مدد کرنا۔** اساتذہ ریموٹ لرننگ انجام دینے کے لیے کئی ایک مختلف پلیٹ فارمز استعمال کر سکتے ہیں (براہ کرم CPS کی قابل قبول استعمال کی پالیسی کی سائٹ پر پلیٹ فارم کے رہنما خطوط استعمال کریں)۔ جو طلبہ ایک سے زائد اساتذہ کے ساتھ کام کرتے ہیں انہیں کلاسوں میں حاضر ہونے یا تفویض کردہ کام تک رسائی حاصل کرنے کے لیے متعدد پلیٹ فارموں تک رسائی حاصل کرنے کا طریقہ سیکھنا پڑ سکتا ہے۔
  - SECAs ان پلیٹ فارموں پر لاگ ان کرنے میں طلبہ اور اہل خانہ کی مدد کرتے ہیں، رسائی کے اقدامات میں تعاون کرنے، تفویضات کو منظم کرنے اور آخری تاریخوں کی پابندی کرنے میں مرئی تعاون فریم کرتے ہیں۔
- **تدریس اور تفریق کے لیے منصوبہ بندی۔** روایتی کلاس روم کے ماحول کی طرح، ریموٹ لرننگ کی تدریس کو بھی کلاس میں موجود سبھی طلبہ کی ضرورتیں پوری کرنے کے لیے مختلف قسم کا بنانا چاہیے۔ یوں تو اساتذہ تدریس کی منصوبہ بندی اور سہولت رسانی کے لیے ذمہ دار ہیں مگر SECAs انفرادی طلبہ کے لیے مؤثر تدریسی تعاون کی منصوبہ بندی میں اپنی مہارت فراہم کرکے اساتذہ کی اعانت کر سکتے ہیں۔
  - تفویض کردہ سبق سے متعلق وہ اقتباسات، ابواب یا کہانیاں ریکارڈ کریں جو طلبہ کو بھیجے جا سکیں یا ڈیجیٹل پلیٹ فارم (CPS پلیٹ فارم کے رہنما خطوط) پر اپ لوڈ کیے جا سکیں۔
  - تفویضات مکمل کرنے کے لیے مرئی اقدامات یا کام کے تجزیے (فوٹو یا ویڈیو) فراہم کریں۔
- **مرئی شیڈولز اور آرگنائزرز استعمال کرنا۔** شیڈولز سے طلبہ کو یہ جاننے میں مدد ملتی ہے کہ کس طرح متوقع چیز کو سمجھا جائے، کوئی سرگرمی یا سبق پورا کرنے کے لیے جو ترتیب مطلوب ہو سکتی ہے اس کو سمجھا جائے، یہ سمجھا جائے کہ کسی چیز کو کب مکمل مانا جاتا ہے اور یہ جانا جائے کہ آئندہ کیا آنے والا ہے۔

- SECAs مختلف قسم کے شیڈولز پر عمل کرنے میں طلبہ کی مدد کر سکتے ہیں، بشمول تحریری، مرئی یا ایسے شیڈولز جن میں طلبہ کی صلاحیتوں اور ضروریات کے لحاظ سے تصاویر یا آئیکنز کا استعمال ہوتا ہے۔

- **ماڈلنگ۔** عنوان استاد کے متعارف کروا دینے کے بعد، SECA اضافی ماڈلنگ فراہم کر سکتے ہیں (استاد اور SECAs دونوں کو Google Meet پر ہونا ضروری ہے)۔
  - ماڈل پیش کرنے کے لیے SECAs کے عمومی صلاحیتوں میں قدم بہ قدم مسئلے کو حل کرنا، ادراکی حکمت عملیاں پڑھنا، خود کلامی، نوٹ لینا یا حسی یا خود انضباطی تکنیکیں استعمال کرنا شامل ہو سکتے ہیں۔
- **مواصلت میں تعاون کرنا۔** زبان ناطق کے ساتھ اور اس کے بغیر طلبہ، ویزوئل، اسکرپٹس یا جملہ آغاز کنندگان سے لے کر ایزادی یا متبادل مواصلت (augmentative and alternative communication, AAC) تک کی رینج سے کئی ایک مواصلتی تعاون استعمال کر سکتے ہیں۔
  - IEP ٹیمیں یقینی بنائیں گی کہ اہل خانہ کو مواصلتی مواد تک رسائی حاصل ہے اور ریموٹ لرننگ کے ذریعے مؤثر طریقے سے مواصلت کا تعاون کرنے کے لیے مستعمل حکمت عملیوں کی انہیں جانکاری ہے۔
  - ریموٹ لرننگ سیشنز کے دوران، مؤثر مواصلتی ٹولز تک رسائی اور ان کے استعمال کو بڑھانے کے لیے SECAs کے ذریعہ اشارہ دینے اور تقویت فراہم کرنے کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔
- **تقویت اور سماجی و جذباتی تعاون فراہم کرنا۔** سماجی دوری کے اقدامات جاری رہنے کی وجہ سے، طلبہ کو "تھکان" اور تحریک انگیزی کی کمی کا سامنا ہو سکتا ہے۔ ریموٹ لرننگ کے منصوبے میں تقویت ایک اہم جز ہوگی۔
  - SECAs اور اساتذہ کو چاہیے کہ فوری، مثبت آموزشی رویوں کے مدنظر رویے کے ساتھ مخصوص ستائش فراہم کریں۔
  - اکثر طلبہ سے معلوم کریں۔ عملہ اور طالب علم کے مثبت رشتے طالب علم کی آموزش کو، خاص طور پر بے یقینی کے اوقات میں بہتر بناتے ہیں۔
- **دستاویزی شہادت اور ڈیٹا کی جمع آوری۔** ریموٹ لرننگ کے دوران اکٹھا کردہ ڈیٹا IEPs والے طلبہ کے لیے تعلیمی فیصلے کرتے وقت ٹیموں کے لیے رسائی حاصل کرنے کے لیے انتہائی اہم معلومات ہوں گی۔ اساتذہ کو یہ شناخت کرنی چاہیے کہ کس قسم کا ڈیٹا سب سے زیادہ مفید ہوگا اور ڈیٹا جس طرح اکٹھا کیا جائے گا اس بارے میں SECAs کو رہنمائی فراہم کرنی چاہیے
  - SECAs ریموٹ لرننگ سیشنز کے دوران ڈیٹا اکٹھا کر سکتے ہیں یا عملہ یا والدین کی رپورٹ کے لیے طالب علم کے تعامل کا ریکارڈ بنا سکتے ہیں۔
  - SECAs خود پر نگاہ رکھنے اور خود اپنے رویے سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کرنے میں بھی طلبہ کی اعانت کر سکتے ہیں

سماجی تعاملات کو سپورٹ کرنا

SECAs کے لیے اساتذہ اور اہل خانہ کے ساتھ اس بابت گفتگو میں مشغول ہونا ضروری ہے کہ طلبہ کا تعاون کب اور کس طرح کیا جائے اور کب واپس لیا جائے تاکہ انہیں آزادانہ اور فطری سماجی تعامل پیش آ ئے۔ SECAs کے پاس کلاس اور اسکول کے ہم عمروں کے ساتھ تعامل کا تعاون کرنے کے لیے کئی ایک ایسے طریقے ہیں جو نیم پیشہ ور افراد سے دوسرے طلبہ کے ساتھ تعامل کرنے کی خاطر واحد لنک بننے کا تقاضا نہیں کرتے ہیں۔ اپنی مواصلت اور جسمانی لیاقتوں میں نمایاں تفریقات کے حامل طلبہ کا تعاون کرنے والے نیم پیشہ ور افراد کے لیے یہ صلاحیتیں خاص طور پر اہم ہیں۔ آج ثبوت پر مبنی بہت سارے ایسے طرز عمل موجود ہیں جو سماجی ماحول، بشمول سماجی اسکرپٹس، سماجی طرز بیان کو سمجھنے اور ان کی چھان بین کرنے، اور ہم عمروں کی ثالثی والی مداخلتوں اور تعاون کی سہولت بہم پہنچانے میں طلبہ کا تعاون کرتے ہیں۔

فراہم کردہ رہنمائی ODLSS کے دستوری مینوئل کا تکملہ ہے۔ یہ بات نوٹ کر لینا ضروری ہے کہ ریموٹ لرننگ میں منتظمین اور ٹیموں کا تعاون کرنے کے لیے اس مینوئل کو ایک اہم ماخذی دستاویز کا کام بھی کرنا چاہیے۔

طریقہ کار - تشخیص

تعین کی منصوبہ بندی

مقامی اسکولی ضلع کا نمائندہ والدین/سرپرستوں سمیت **ورچوئل طریقے سے** ایک ٹیم تیار کرکے تشخیص کی منصوبہ بندی کی کارروائی کی سہولت بہم پہنچاتا ہے تاکہ مشکوک معذوری کے متعلقہ ڈومین (ڈومینز) پر اور اس امر پر غور کیا جائے کہ آیا مزید کوئی، قدر پیمائی کا ڈیٹا یا دیگر معلومات ضروری ہیں۔ اس عمل کی شروعات طالب علم کے بارے میں موجود ڈیٹا اور دیگر معلومات، بشمول مختلف قسم کے رسمی اور غیر رسمی وسائل سے ماخوذ ڈیٹا کے جائزے سے ہوتی ہے (ڈیٹا کے ماخذ کی غیر جامع فہرست کے لیے اس وسیلے سے رجوع کریں: کمیتی اور کیفیتی ڈیٹا کے امکانی مآخذ)۔ **یہ ریموٹ لرننگ کی مدت سے قبل یا اس کے دوران اکٹھا کردہ ڈیٹا ہو سکتا ہے۔** مقامی اسکول ضلع کا نمائندہ IEP ٹیم ممبروں سے تمام متعلقہ ڈیٹا اکٹھا کرنے اور انہیں سنبھال کر رکھنے کا ذمہ دار ہے۔

اگر موجودہ معلومات (متعدد مآخذ کمیتی اور کیفیتی ڈیٹا کے امکانی مآخذ سے ماخوذ ڈیٹا استعمال کرنے سے دستیاب معلومات کے کافی ہونے کا تعین کرنے میں ٹیموں کو اعانت مل سکتی ہے) ہر متعلقہ ڈومین ایریا کے لیے کافی ہوں (کوئی اضافی معلومات درکار نہ ہو) تو کوئی اضافی تشخیصات لازمی طور پر انجام نہیں دی جائیں گی۔ تاہم، اگر والدین/سرپرست کو یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ کوئی اضافی معلومات درکار نہیں ہیں تو والدین/سرپرست سے پوچھا جانا چاہیے کہ آیا وہ اس سے اتفاق کرتے/کرتی ہیں۔

اگر موجودہ معلومات ہر متعلقہ ڈومی ایریا کے لیے کافی نہیں ہے تو تعین کریں کہ کون سی اضافی معلومات درکار ہیں اور یہ کن مآخذ سے حاصل کیے جائیں گے۔ یہ *منظوری برائے قدر پیمائی میں دستاویز بند ہے: اضافی معلومات درکار ہیں* فارم پر ضبط تحریر ہیں جو ان والدین/سرپرست کو فراہم کرنا ضرروی ہے جن سے *قدر پیمائی کے لیے والدین/سرپرست کی منظوری* فارم پر مجوزہ قدر پیمائی کی تحریری منظوری فراہم کرنے کو کہا جاتا ہے۔ مزید معلومات اس دستاویز میں صفحات 14 اور 15 پر مل سکتی ہیں۔

منظوری فارم سے بروئے کار لائے جانے والے آلات اور/یا طریق کار کی قسم کے سلسلے میں عمومی معلومات کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ اس میں مخصوص تشخیصی آلات کا نام شامل نہیں ہونا چاہیے۔ **انٹرویوز، آن لائن درجہ بندی کے پیمانوں، ریکارڈ کے جائزوں، ریموٹ مشاہدوں کو قابل قبول استعمال کی پالیسی، وغیرہ کے مطابق اضافی ڈیٹا اکٹھا کرنے کے ذرائع کے بطور استعمال کریں۔** اس کے علاوہ، منظوری فارم سے کم از کم اس فرد کے عہدے کا پتہ چلنا چاہیے جو اضافی ڈیٹا حاصل کرے گا۔

مکمل اور انفرادی جانچ (FIE)

قدر پیمائی انجام دینے میں، یہ تعین کرنے کے لیے متعدد تشخیصی ٹولز اور حکمت عملیاں استعمال کرنا ضروری ہے کہ آیا طالب علم اہلیتی معیار پر پورا کرتا ہے۔ قدر پیمائی کفایت کی حد تک جامع ہونی چاہیے تاکہ طالب علم کی خاص تعلیمی ضروریات کی نشاندہی ہو۔ **انٹرویوز، آن لائن درجہ بندی کے پیمانوں، ریکارڈ کے جائزوں، اور ریموٹ مشاہدوں کو قابل قبول استعمال کی پالیسی، وغیرہ کے مطابق ریموٹ لرننگ کی مدت کے دوران قدر پیمائیاں مکمل کرنے کے لیے استعمال کریں۔**

ابتدائی جانچ

FIE انجام دینے کے لیے والدین/سرپرست کو تحریری منظوری فراہم کرنے کی تاریخ کے بعد 60 اسکولی دنوں کے اندر ابتدائی قدر پیمائی مکمل ہونا ضروری ہے اور IEP ٹیم کو خاص تعلیم اور متعلقہ خدمات کے لیے اہلیت کا تعین کرنا ضروری ہے۔ جب تعلیمی سال میں 60 سے کم اسکولی دن بچے ہوں اور والدین/سرپرست نے تحریری منظوری فراہم کر دی ہو تو اہلیت کا تعین اور IEP (اگر طالب علم اہل ہو) اگلے تعلیمی سال میں طالب علم کے حاضر ہونے کے پہلے دن سے قبل مکمل ہو جانا ضروری ہے۔ اگر ٹیم اس امر سے اتفاق کرتی ہے کہ قدر پیمائی مکمل کرنے کے لیے درکار معقول ڈیٹا ورچوئل تدریس کے دوران حاصل نہیں کیا جا سکتا ہے تو والدین کو مطلع کرنا ضروری ہے، اور شخصی تشخیص دستیاب ہو جانے پر ٹیم کو تشخیصات دوبارہ شروع کرنا ضروری ہے۔ توقع یہ ہے کہ IEP ٹیمیں اس امر کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا طالب علم اہل ہے تمام دستیاب ڈیٹا کے مآخذ بروئے کار لائیں گے اور قدر پیمائی شخصی طور پر انجام دیے جا سکنے تک انتظار کرنے کا فیصلہ خوب اچھی طرح سے اور انفرادی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

دوبارہ جانچ کرنا

دوبارہ قدر پیمائی کے لیے، اگر خدمات کے لیے مسلسل اہلیت کا تعین کرنے کے لیے اور ایک IEP تیار کرنے کے لیے ڈیٹا کافی ہو تو ریکارڈ کے جائزے کو مناسب خیال کیا جا سکتا ہے۔ متعدد مآخذ (کمیتی اور کیفیتی ڈیٹا کے امکانی مآخذ) سے ڈیٹا استعمال کرنے سے دستیاب معلومات کی معقولیت کا تعین کرنے میں ٹیموں کو اعانت مل سکتی ہے۔ تاہم، اس کا تعین معاملہ در معاملہ کی بنیاد پر ہونا ضروری ہے۔ **طالب علم کی شناخت شدہ تعلیمی معذوری یا خدمت کی حوالگی یا LRE میں نمایاں تبدیلی میں سے کسی میں بھی تبدیلی پر غور کرتے وقت ریکارڈ کے جائزوں کی صلاح نہیں دی جاتی ہے۔**

قدر پیمائی کی کارروائی

عملہ سے ان تمام رہنما خطوط پر عمل کرنے کا تقاضا کیا جاتا ہے جو ODLSS کے تحفظاتی مینوئل میں بیان کیے گئے ہیں۔ قدر پیما کو یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ ان کی تشخیصات کا انتخاب اور بندوبست غیر امتیازی انداز میں کیا جاتا ہے۔ ریموٹ لرننگ کی مدت کے دوران قدر پیمائیاں مکمل کرنے کے لیے آلات اور طریق کار میں انٹرویوز، ریکارڈ کے جائزے، آن لائن تشخیصی آلات، اور ریموٹ مشاہدے ضلع کی قابل قبول استعمال کی پالیسی کے مطابق شامل ہونا چاہیے۔

کوئی اضافی معلومات اکٹھا کرنے سے قبل، ہر ٹیم ممبر کو منظوری/تشخیصی منصوبے کے تمام متعلقہ ڈومینز کا جائزہ لینا چاہیے۔ اس سے ٹیموں کو یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ ان کی قدر پیمائیاں ٹھوس ہیں اور قدر پیمائی کی منظوری/تشخیص کی منصوبہ بندی کے مرحلے کے دوران والدین نے ازیں قبل جس چیز پر اتفاق کیا تھا اس کے عین مطابق ہے۔ مناسب تشخیصی اقدامات کو شناخت کرنے میں اعانت کے لیے، قدر پیما کو رہنمائی کے لیے اپنے متعلقہ مینیجروں سے رابطہ قائم کرنا چاہیے۔

تمام کیسز میں، قدر پیما سے ابتدائی تشخیصات اور دوبارہ قدر پیمائی کی تشخیصات مکمل کرتے وقت درج ذیل معیار بند تشخیصی ملاحظات پر کاربند رہنے کی توقع کی جاتی ہے:

- **تشخیص کی سالمیت:** ***کاپی رائٹ کے التزامات کی پابندی کریں۔***
- **تشخیص کی سیکیورٹی:** ***جانچ کے مواد کی راستبازی اور سیکیورٹی برقرار رکھیں۔***
- **تشخیص کی فرض شناسی:** ***جواز اور معتبریت کو یقینی بنانے کے لیے معیار بند رہنما خطوط پر عمل کریں۔***

قدر پیمائی کی رپورٹیں

قدر پیمائی کی رپورٹیں متعلقہ ڈومین (ڈومینز) کی بنیاد پر ہر قدر پیما کی انفرادی رپورٹ کی ترکیب سازی کرتی ہے۔ ایک مسودہ رپورٹ میٹنگ سے کم از کم تین (3) اسکولی دن پہلے مکمل ہونا اور تشخیص انجام دینے والے فرد کا اس پر دستخط ہونا ضروری ہے۔ قدر پیمائی کی تمام رپورٹیں IEP میٹنگ انجام کو پہنچنے تک حتمی ہو جانی ضروری ہیں۔

جب والدین/سرپرست پچھلی FIE یا IEP میٹنگ کے بعد سے، اگر کسی، منعقدہ نجی قدر پیمائی کی رپورٹ فراہم کر دیں تو مناسب RSP (جیسے، اسکول کے ماہر نفسیات اگر وہ رپورٹ طبی ماہر نفسیات کی جانب سے تھی) ان کی قدر پیمائی کی رپورٹ میں شامل ہونی چاہیے:

- نجی قدر پیما کے نتائج کا خلاصہ؛
- ان کے اتفاق رائے یا اختلاف رائے کا ایک خلاصہ، کلی یا جزوی طور پر، نجی قدر پیما کی سفارشات کے ساتھ؛ اور
- نجی قدر پیما کی سفارشات یا نتائج سے RSP کے اتفاق رائے یا اختلاف رائے کی بنیاد۔

قدر پیمائی کی رپورٹ SSM میں اپ لوڈ کرنا اور طالب علم کی فائل میں منسلک کرنا ضروری ہے۔

اہلیت کا تعین

IEP ٹیمیں تعین کرتی ہیں کہ آیا طالب علم اہلیتی معیار پورا کرتا ہے یا نہیں، اور اگر معذوریاں طالب علم کی آموزشی کارکردگی کو ناموافق طور پر متاثر کرتی ہیں تو وہ معرفت ہذا خاص تعلیمی خدمات اور تعاون کا تقاضا کرتی ہیں۔ ٹیموں پر اپنے فیصلے ضبط تحریر کرنا اور اہل خانہ کے ساتھ ان معلومات کا اشتراک کرنا ضروری ہے۔ **ورچوئل** FIE میٹنگ میں، اہلیت کے تعین کا فارم اور قدر پیمائی کی رپورٹیں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پیش کی جانی چاہئیں اگر والدین/سرپرست یہ پلیٹ فارم بروئے کار لا رہے ہوں، تاکہ والدین/سرپرست کی بامعنی شرکت میں تعاون ملے۔ اگر دستاویزات کو پیش نہیں کیا جا سکتا ہو تو والدین/سرپرست کو میٹنگ سے قبل قدر پیمائی کی رپورٹوں کی کاغذی نقول تک رسائی فراہم کرنا ضروری ہے۔

طریق کار - IEP میٹنگیں

مقامی اسکول ضلع کے نمائندے کو یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ والدین/سرپرستوں کو **ورچوئل** IEP میٹنگ کا تحریری نوٹس میٹنگ سے کم از کم 10 تقویمی دن پہلے فراہم کر دیا گیا ہے۔ والدین/سرپرست تحریری شکل میں اور/یا زبانی طور پر، 10 تقویمی دن کے اس نوٹس سے دستکش ہونے پر اتفاق کر سکتے ہیں۔ والدین میٹنگوں میں دور دراز سے شرکت کرنے پر بھی اتفاق کر سکتے ہیں۔ FIE ٹیم کو یا تو ٹیلیفون یا ویڈیو میٹنگ کانفرنس کی مدد سے آگے کارروائی کرنے سے والدین/سرپرست کے اتفاق رائے کی تصدیق کو ضبط تحریر کرنا ضروری ہے۔ والدین/سرپرست کی تصدیق کے طریقوں کے مدنظر امکانات میں فون میٹنگ کے لیے زبانی تصدیقات، ویڈیو میٹنگوں کے لیے زبانی تصدیقات، ای میلز اور تحریری تصدیقات شامل ہیں۔

والدین/سرپرست کو میٹنگ سے پہلے IEP کی ایک مسودہ نقل فراہم کی جانی چاہیے۔ ای میل کی معرفت مسودہ بھیجنے کی منظوری حاصل کرنے کے لیے ای میل سے اجازت دہندگی فارم کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ **ورچوئل** IEP میٹنگ میں، IEP کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پیش کیا جانا چاہیے (اگر والدین/سرپرست یہ پلیٹ فارم بروئے کار لا کر شرکت کر رہے ہوں) تاکہ **ورچوئل** IEP کے مباحثے میں والدین/سرپرست کی بامعنی شرکت میں تعاون ملے۔ اگر والدین انگریزی میں محدود مہارت رکھتے ہوں تو میٹنگ کے دوران بامعنی طریقے سے شرکت کرنے کی والدین کی اہلیت کا تعاون کرنے کے لیے ورچوئل IEP میٹنگ میں ترجمان موجود ہونا **ضروری** ہے۔ اگر والدین /سرپرست ASL کی درخواست کریں تو، پھر میٹنگ کے دوران بامعنی طور پر شرکت کرنے کی والدین/سرپرست کی اہلیت کا تعاون کرنے کے لیے ورچوئل IEP میٹنگ کے لیے اشاراتی زبان کا ترجمان موجود ہونا ضروری ہے۔

اگر والدین/سرپرست شیڈول شدہ ورچوئل میٹنگ میں حاضر نہ ہوں تو کم از کم تین مواقع پر میٹنگ کا دوبارہ شیڈول طے ہونا ضروری ہے۔ میٹنگ کا شیڈول طے کرنے کے لیے تیسری کوشش کے بعد، جس میں والدین IEP میٹنگ کے دعوت ناموں یا کوششوں کا جواب نہ دیں، IEP ٹیم کو والدین کے بغیر اجلاس نہیں بلانی چاہیے۔ IEP ٹیم کو چاہیے کہ بذات خود تدریس دوبارہ شروع ہونے پر دوبارہ اجلاس بلانے کا منصوبہ بنائے۔ تمام ایونٹس کا SSM کی معرفت طالب علم کے لاگ میں ریکارڈ ہونا ضروری ہے، اور اس میں ورچوئل میٹنگوں کا دوبارہ شیڈول طے کرنے کی کوئی کوششیں بھی شامل ہونی چاہئیں۔ IEP ٹیم ممبرز ٹیلیفون یا دیگر متبادل ذرائع سے کانفرنس میں شرکت کر سکتے ہیں۔ شرکت کا ذریعہ IEP میں ضبط تحریر ہے۔